



سوال

17(57) رمضان کے پرچے میں نمبر 16 اگر درج کر دیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

17 رمضان کے پرچے میں نمبر 16 اگر درج کر دیں تو تنقید کی توقع ہے جو میرے واسطے مفید ہے۔

(وہو اہذا ولم یکن لہ صلی اللہ علیہ وسلم ظل فی شمس ولا قمر لانه کان نور روی ابن الجوزی عن ابن عباس انہ لم یکن للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ظل ولم یقتم مع الشمس لا غلب ضوء الشمس شرح زرقا بن علی الموہب ص 220 قال عثمان ان اللہ اوقع ایہ ولولا اذ سمعتموہ) اسی طرح تذکرہ الموتی قاضی ثناء اللہ پانی پتی ص 30 پر لکھا ہے۔ کہ نبی کریم ﷺ کا سایہ نہ تھا۔ (المجیب ابو عبد الغنی فیض پوری)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کی بشریت مسلم ہے۔ اور بشریت کے لئے جسم لادہی اور جسم کو سایہ ضروری ہے۔ جب تک اس کے خلاف کوئی معتبر ثبوت نہ ہو۔ یہ تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ کہ آپ ﷺ کا سایہ نہ تھا۔ سید المرسلین کا جسد اطہر احادیث سے ثابت ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ "ثم افاض علی سائر جسدہ" کہ آپ نے اپنے سارے جسم مبارک پر پانی ڈالا۔ اس حدیث سے جسم اطہر کا ثبوت ہوا۔ اور جسد کا سایہ ہونا ضروری ہے۔ سائل جو اقوال نقل کئے ہیں وہ بے دلیل ہیں۔ اور ایسے اقوال حجت شرعیہ نہیں ہیں۔ امام ابن جوزی ہوں یا صاحب مدارک ان کے اقوال حجت موجبہ نہیں ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری



جلد 01 ص 195

محدث فتویٰ